قواعد

(۱) پڑھیے، سمجھیے اور ہر واحد کے ساتھ اُس کی جمع تحریر کیجیے۔

آداب ۔ اعمال ۔ اوقات ۔ آفاق ۔ اجزاء ۔ ابواب ۔ اخبار ۔ افراد ۔ ایام ۔ احکام ۔ اشعار ۔ اخلاق

اُفق	آفاق	شعر	اشعار	فرد	افراد
یوم	ایام	جُزو	اجزا	ادب	آداب
حُکم	احکام	باب	ابواب	وقت	اوقات
خُلق	اخلاق	خبر	اخبار	عمل	اعمال

(۲) ایسے مرکب جملے جن کا پہلا جملہ ''اگر'' اور دوسرا ''تو'' سے شروع ہو، شرطیہ جملے کہلاتے ہیں۔ چونکہ ایسے جملے فعل ماضی سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے ماضی شرطیہ کہلاتے ہیں جیسے کہ ''اگر احمد محنت کرتا تو کامیاب ہو جاتا''۔ نیچے چند شرطیہ جملے دیئے جا رہے ہیں جو نا مکمل ہیں۔ آپ خود سے سوچ کر انہیں درست طور پر مکمل کیجیے۔

(i) اگر علاج وقت پر ہو جاتا تو مریض کی جان جاتی۔

(ii) اگر تُم رات کو جلدی سو جاتے تو صبح دیر سے نہ اُٹھتے۔

(iii) اگر عامر بدتمیزی نہ کرتا تو اُسے سب کے سامنے ڈانٹ نہ پڑتی۔

(iv) اگر وہ صبح جلدی اُٹھ جاتی تو فجر کی نماز وقت پر پڑھ لیتی۔

(v) اگر وہ ہوم ورک کر لیتا تو اُسے سزا نہ ملتی۔

(vi) اگر وہ وقت پر سٹیشن پہنچ جاتا تو ٹرین نہ چھوٹتی۔

(۳) نیچے دیئے گئے الفاظ کو درست خالی جگہوں میں لکھتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔

سُبحان اللہ ۔ ماشاء اللہ ۔ اُف ۔ آہ ۔ واہ ۔ ارے

(i) ماشاء اللہ میرے بھائی نے اچھے نمبروں سے امتحان پاس کر لیا۔

(ii) اُف میری ٹانگ میں بہت درد ہے۔

(iii) آہ 1971 میں پاکستان دو لخت ہو گیا۔

(iv) سبحان اللہ کیا خُوب صُورت منظر ہے۔

(v) ارے آپ کب آئے؟

(vi) واہ کتنی پیاری تصویر ہے۔